

فرقہ پرستی کو روکیں

میر فتح علی شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرقہ پرستی کو روکیں

اور رسول ﷺ کہے گا اے میرے پروردگار بیشک میری امت نے اس قرآن کو چھوڑ رکھا تھا

قرآن۔سورہ فرقان آیت نمبر ۳۰

بروزِ قیامت جب ہم اپنی عیاشیوں اور بدمعاشیوں کے بوجھ تلے جمع کیئے جائیں گے جب نہ ہمارے پاس روزہ ہوگا، نہ نماز، نہ زکواۃ ہوگی نہ حج، نہ والدین کی خدمت ہوگی نہ پڑوسیوں کے حقوق ۔تمام عمر یوں ہی جو بتادی تھی، جب کچھ کرنا تھا نہ کیا، اب کہاں سے آئینگے عمل جو پلڑا بھاری ہو کہ بات بنے۔

تعجب تو تب ہوگا جب ہمارا وہ جسم کہ جسے کھلاتے پلاتے توانا بناتے رہے ہمارے خلاف آ کھڑا ہوگا کہ باقی کسر بھی پوری ہو، وہ ہاتھ جنہیں ذرا سی چوٹ کیا لگتی کہ ہم بھاگتے ہوئے ڈاکٹر کے پاس لے جاتے کہ اس کا علاج کرے آج ہماری ایک ایک بات کو ظاہر کرنے لگیں گے جب کوئی چارہ نہ ہوگا، مایوسی نے چاروں اور ڈیرہ ڈال رکھا ہوگا، بہائی بہائی کا نہ ہوگا،، ماں بیٹی سے دور بھاگے گی،، باپ کہ قریب بھی نہ آئیگا، دوست یار ساتھ چھوڑ جائیں گے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔تب تھکے ہارے پسینے سے سرشار، مایوس، گردن لٹکائے، اپنے والد حضرت آدمؑ کے پاس جائیں گے وہ بھی واپس لوٹنے کا کہیں گے یوں آخر میں اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے پاس جا کھڑے ہونگے۔ ذرا سوچیۓ اگر اس وقت نبی پاک ﷺ بجائے ہماری مدد کرنے کے اُلٹا ہماری شکایت کردیں تو معاملہ کیا ہوگا؟؟؟؟

ذرا اندازہ لگایئے ذرا پانچ منٹ کے لئے خود کو میدانِ حشر میں کھڑا محسوس کریں۔۔۔۔

ایک طرف تمام مسلمانوں کو دینا میں حکم دیا جارہا ہے کہ اللہ کی رسی (قرآن) کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور دوسری جانب قیامت کے دن آقاءِ دو جہاں ﷺ فائنل رپورٹ دیتے ہوئے کہ یا اللہ! میری امت نے قرآن چھوڑ دیا۔

اگر آج دیکھا جائے تو ایسا ہی ہورہا ہے مسلمانوں نے اجتماعی طور پر قرآن کو چھوڑ دیا ہے، جب بھی کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے تو مولویوں سے رجوع کیا جاتا ہے۔ایک پل کے لئے بھی یہ خیال نہیں آتا کہ قرآن تو گھر پر رکھا ہوا ہے کیوں نہ اس میں دیکھ لیا جائے۔اور اگر کوئی یہ مشورہ بھی دیدے تو جواب ملتا ہے جی ہم کوئی عالم تھوڑی نہ ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یہ جواب بھی درست ہے کبھی قرآن کو پڑھا ہی نہیں تو علم کہاں سے آئے گا، ہمارے ہاں تو قرآن کو صرف گھر میں خیر و برکت اور حفاظت کے لئے رکھا جاتا ہے۔ کیا قرآن صرف اس لئے نازل ہوا ہے کہ ہم اُسے ایک دیوتا بنا کر اسکی پوجا کریں، اس پر چادریں چڑھائیں خوشبوءلگائیں وغیرہ

میرا یہ مقصد ہرگز نہیں کہ قرآن کی عزت نہیں کرنی چاہیئے بلکہ قرآن کی تعظیم تو ہر مسلمان پر لازم ہے۔لیکن یہ بھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ قرآن کی اصل تعظیم تو اسے سمجھ کر پڑھنا اور اُس پر عمل کرنا ہے لیکن جب کسی بہائی سے قرآن پڑھنے کا کہا جاتا ہے تو جواب ملتا کہ، اتنا ٹائیم کہاں کہ کسی عالم کہ ہاں جا کر قرآن پڑھیں۔تعجب ہوتا ہے کہ قرآن پڑھنے کہ لئے کسی کی ضرورت ہی کیوں ہے، آپ اگر عربی نہیں جانتے تو اپنی زبان میں ہی پڑھیں جب خود اللہ فرما رہے ہیں کہ قرآن سمجھنے میں آسان ہے تو پھر یہ کیسے ممکن ہے کہ قرآن کسی کو سمجھ نہیں آئے، کہ کسی مولوی کی زیرِ نگرانی پڑھا جائے

قرآن تھامنے کا راز

اگر ذہن بھی یکسو نہ رہے تو منتشر خیالی معاملات کا توازن بگاڑ دیتی ہے۔ایسے لوگ کسی معاملے پر بہت کم وقت تک سوچ سکتے ہیں ، کہ پھر خیالات کا ایک بہاؤ انہیں الجھا دیتا ہے۔ایک بہری جہاز با حفاظت سمندر پر اس لئے ایک جگہ سے دوسری جگہ چلا جاتا ہے کہ اسکی تمام مشین ایک ہی قانون پر عمل پیرا ہوتی ہے،اگر ہر حصہ اپنی مرضی سے کام شروع کردے تو جہاز دیکھتے دیکھتے بند ہو جائے پھر نہ آگے بڑھ

پائے گا نہ ہی پیچھے کی اور۔ بلکہ نہریں جہاں چاہیں اسے دھکیلتی رہیں۔ٹھیک اسی طرح اسلام کا ابتدائی دور بھی ایک ہی قانون کے تحت تھا اُس وقت تمام مسلمانوں کا قانون ایک ہی تھا پھر وہ چاہے عربی ہو کہ عجمی عراق کا رہنے والا ہو کہ۔ایران کا۔شام کا رہنے والا ہو کہ یمن کا قانون سب کا ایک تھا قرآن کا قانون، گویا کہ تمام مسلمانوں نے قرآن کو مل کر تھاما ہوا تھا۔وہ اسلام کے عروج کا ایک مثالی دور تھا، جس کی دہشت نے اہلِ مغرب کو ایسا خوفزدہ کر دیا کہ ابھی تک وہ اس خوف سے آزاد نہیں ہو پائے ہیں، لیکن پھر کیا ہوا کہ مسلمانوں نے قرآن کو چھوڑ کر اپنے اپنے عقیدے بنا لئے پھر ایک کو دوسرے سے اختلاف ہوتا تو وہ اپنا عقیدہ الگ بنا دیتا۔ یوں اسلام ٹوٹتا چلا گیا، اور لوگ فرقوں میں بٹتے چلے گئے۔کوئی قرآن کی طرف نہ لوٹا۔بس ہر کسی نے اپنے اپنے راستے بنا لئے۔

گویا کہ نبی کریم ﷺ نے بکھرے ہوئے لوگوں کو جو اتنی بڑی تکلیفوں اور مشقتوں کے بعد جا کر ایک کیا تھا ہم نے اُس سب پر پانی پھیر دیا۔ہم ایک بار پھر بکھر گئے۔ جب ہمارا اللہ بھی ایک، رسول بھی ایک، قرآن بھی ایک کعبہ بھی ایک لیکن پھر بھی ہم ایک ہو کر بھی ایک نہ ہو پائے۔ بہائی بہائی کیا بنتے کہ ایک دوسرے کے ہی دشمن ہو گئے۔

منفعت بھی ایک ہے اس قوم کی نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی، دین بھی ایمان بھی ایک
حرم پاک بھی اللہ بھی قرآن بھی ایک
کچھ بڑی بات تھی ہوتے جو مسلماں بھی ایک

علامہ اقبال

جو نہیں ہونا تھا وہ ہو گیا

اور اللہ تعالیٰ کی اس وقت کی نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے
تو اسنے تمہارے دلوں میں الفت ڈالدی
پس تم اسکی مہربانی سے بھائی بھائی ہو گئے
اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پہنچ چکے تھے تو اسنے تمہیں بچالیا
اللہ تعالیٰ اسی طرح تمہارے لئے اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ
(قرآن۔آل عمران ۱۰۳)

آیئے اپنے عقائد کو قرآن کی روشنی میں تلاش کریں تا کہ فرقیواریت کی زنجیروں سے خود کو آزاد کرسکیں

By: Mir Fateh Ali Shah

E-mail mirfatehalishah@gmail.com

For more articles please visit http://mirfatehalishah.wordpress.com

www.wayoflord.com